بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ ——— رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۱

اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۲۶ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ | ۲۶ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۷۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ نبوت - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کو ابھی کھانسی اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد - نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم اے خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ (بیگم خان مسعود احمد خاں صاحب) لڑکی کی ولادت کے بعد بہت بیمار ہوگئی ہیں۔ اور کئی روز سے سخت درد اور بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب انکی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

۲۸ نومبر کو موضع لیکھواں متصل قادیان میں مقامی جماعت ۱۰ بجے سے لیکر ۲ بجے تک تبلیغی جلسہ کر رہی ہے۔ احباب شامل ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخراجات جلسہ سالانہ کیلئے روپیہ کی فوری ضرورت

وہ مبارک تقریب جو خدا تعالیٰ کے خاص منشاء کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کی دینی اور دنیوی ترقیات کی خاطر مقرر فرمائی - اور جسے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ کہا جاتا ہے، قریب آ رہی ہے۔ اور ہر مخلص احمدی کے دل میں یہ ولولہ اور جوش پیدا ہو رہا اور بڑھتا جا رہا ہے - کہ وہ اس بابرکت اور ایمان پرور اجتماع میں ضرور شریک ہو اور زیادہ سے زیادہ اس کی برکات سے فائدہ اٹھائے - لیکن قبل اس کے کہ وہ مبارک ایام آئیں - جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد اپنی خاص شان کے ساتھ پورا ہوتا ہے - کہ ؎

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے
ظہور عون و نصرت دمبدم ہے
حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے

ضرورت ہے اس بات کی - کہ اس عون و نصرت کے ظہور کو زیادہ سے زیادہ واضح اور بین شکل میں پیش کیا جائے - اور اس کے لئے اس وقت جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے - وہ ضروری انتظامات کے لئے روپیہ ہے۔

احباب جماعت کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ یہ ایام کس قدر تنگی اور تکلیف کے ہیں - روپیہ ہاتھ میں موجود ہوتے ہوئے بھی بعض اوقات ضروریات زندگی حسب منشاء مہیا نہیں ہو سکتیں۔ اور بہت زیادہ قیمت خرچ کرنے کے باوجود نہایت ادنیٰ اشیاء بمشکل ملتی ہیں - لیکن اگر روپیہ ہی پاس نہ ہو - تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے - کہ اس صورت میں کس قدر دقتیں پیش آ سکتی ہیں۔

ایک گذشتہ پرچہ میں نظارت بیت المال کا ایک مختصر سا اعلان چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق احباب کی نظر سے گذرا ہوگا - جس سے ظاہر ہے - کہ انتظامات جلسہ کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے - یہ روپیہ اس وقت سے بہت پہلے مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے تھا - کیونکہ اگر روپیہ پاس ہو - تو مناسب وقت اور موقع پر سامان عمدہ اور نسبتاً سستا خرید اجا سکتا ہے - ورنہ چیزیں مہنگی اور ناقص ملتی ہیں - اور خرچ بھی بڑھ جاتا ہے - لیکن اب بھی اگر احباب جماعت توجہ کریں - اور چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ جمع کر کے بھجوا دیں - تو بہت کچھ سہولت ہو سکتی ہے۔

جو لوگ قادیان آتے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرتے ہیں - اگر ہم غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا - کہ دراصل وہ سب اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں - کیونکہ یہاں وہ کسی ذاتی کام یا سیر و تفریح کے لئے نہیں آتے - اور نہ قادیان اس قسم کی دلکشی کے سامان اپنے اندر رکھتا ہے - بلکہ یہاں وہ محض اس لئے آتے ہیں - کہ یہاں خدا کا نبی پیدا ہوا - وہ انسان پیدا ہوا - جس کے آخری زمانہ میں مبعوث ہونے کا تمام اقوام عالم کو انتظار تھا - انہوں نے اس کی آواز پر لبیک کہا - اور اس کے ارشاد کی تعمیل میں اس جگہ پہنچے۔

پس چونکہ وہ خدا کے ایک منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مقدس سرزمین میں جمع ہوتے ہیں - اس لئے یقینی طور پر وہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں - اور مہمان نوازی تو یوں بھی اسلام کا ایک اہم حکم ہے - پھر خدا کے مہمانوں کی میزبانی کا شرف حاصل ہو جانا تو بہت ہی بابرکت چیز ہے - پس یہاں آنے والے تمام احباب اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں - اور جو لوگ ان کی میزبانی میں مالی یا جانی قربانی کے ذریعہ سے حصہ لیں گے - وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا حاصل کرنیوالے ہوں گے۔

بے شک یہ مالی تنگی کے ایام ہیں بیشک اقتصادی مصائب بہت بڑھے ہوئے ہیں - مگر ایک مومن کو یہ بھی تو سمجھ لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ فرما چکا ہے - ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ - خدا مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال لے چکا - اور اس معاوضہ میں انہیں جنت کا وارث بنا چکا ہے - پس جبکہ ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کی ایک امانت اور ہمارے اموال اس کا ایک عطیہ ہیں - تو ہمارا قطعاً حق نہیں ہو سکتا - کہ وہ خدا جس نے ہمیں تمام چیزیں عطا فرمائیں - جب اس کے نام پر ہم سے تمام اموال کا نہیں - بلکہ مال کے ایک حصہ کا مطالبہ کیا جائے تو ہم یہ عذر کر دیں - کہ ہمارے اور بھی بہت سے کام رُکے پڑے ہیں ہم کس طرح حصہ لے سکتے ہیں۔

یہ جواب ایک دنیادار انسان تو دے سکتا ہے - وہ شخص تو دے سکتا ہے - جس کی نظر اسباب سے پرے مسبب الاسباب پر نہیں ہوتی - اور وہ شخص بھی دے سکتا ہے - جس نے خدا تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کا نظارہ نہ دیکھا ہو - پھر وہ شخص بھی یہ جواب دے سکتا ہے - جو اس امر پر یقین نہ رکھتا ہو - کہ مومن کو من حیث لا یحتسب رزق ملتا ہے مگر اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے اس کی قدرتوں اور نشانات و معجزات سے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے والے اور اس کے بے انتہاء فضلوں اور انعامات کے مورد شخص کے مُنہ سے یہ جواب نہیں نکل سکتا۔

ہماری جماعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جماعت ہے جو اللہ تعالیٰ کے القادر ہونے پر ایمان رکھتی ہے - جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا اقرار کر چکی ہے - اور جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے اس قدر چمکتے ہوئے نشانات دیکھے ہیں - کہ اگر وہ ہزار نبیوں پر بھی تقسیم کئے جائیں - تو انکی نبوت ثابت ہو جائے - پس ہماری جماعت کے احباب کا تو ایک ہی طرز عمل ہونا چاہیئے - اور وہ یہ کہ جب انہیں من انصاری الی اللہ کی ندا دی جائے - تو وہ نہایت خوشی اور بشاشت اور جوش مسرت کے ساتھ کہیں کہ نحن انصار اللہ۔

امید کی جاتی ہے - کہ احباب اس تحریک کو پڑھ کر جلسہ سالانہ کے اخراجات کیلئے زبردست جدوجہد کریں گے - تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ اجتماع ہر لحاظ سے گذشتہ تمام اجتماعوں سے زیادہ پُر رونق شاندار اور باثر ہو - اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی قربانیوں

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

درخواست ہائے دعا: سید صمصام علی صاحب کیرنگ (۲) سید ارتضیٰ علی صاحب دہلی (۳) منور احمد صاحب جہلم (۴) مولوی محمد الدین صاحب بنیاں ضلع گجرات بیمار ہیں (۴) ملک خورشید احمد خان صاحب سب ڈویژنل افسر بعض مشکلات میں ہیں (۵) محمد حسین صاحب گجرات ایک امر میں کامیابی کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

فوتیدگی۔ افسوس کہ مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کا چھوٹا لڑکا بعمر ۹ ماہ ۱۹ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش فوت ہو گیا انا للّٰہ وانا الیہ راجعون اپنی اہلیہ کے فوت ہونے کے بعد مولوی صاحب موصوف کو تھوڑے ہی عرصہ میں یہ دوسرا صدمہ پہنچا ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ انہیں صبر جمیل اور اجر عظیم عطا فرمائے

اعلان نکاح۔ محمد یوسف صاحب ولد ڈاکٹر احمد حسن صاحب کا نکاح امۃ الحفیظ صاحبہ بنت قاضی احمد علی صاحب مرحوم کے ساتھ تین ہزار روپیہ مہر پر ۱۱؍۲۳ کو مولوی قمر الدین صاحب نے سعدی شاہ لاہور میں پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار عنایت اللہ گنج لاہور

ہفتہ تعلیم و تلقین

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ہر سال مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک ہفتہ تعلیم و تلقین منایا جاتا ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ (۱) یہ ہفتہ اس سال ۴ تا ۱۰ فتح (دسمبر) ۱۳۲۲ھ منایا جائے گا انشاء اللہ العزیز (۲) ہفتہ تعلیم و تلقین کے لئے مسائل اقتداء نماز غیر احمدیان رشتہ ناطہ غیر احمدیان۔ اور جنازہ غیر احمدیان مقرر کئے گئے ہیں (۳) ان ایام میں ۴ تاریخ سے ۹ تاریخ تک ان مسائل کے متعلق تقاریر ہوں گی۔ ان تقاریر کا اہتمام انصار و خدام مل کر کریں گے۔ ۱۰ فتح کو دلائل کا مجموعی اعادہ کیا جائے گا۔ تقاریر ایسے رنگ میں ہوں۔ کہ ایک استاد طلبہ کو سمجھاتا ہے۔ اور ضروری حوالجات بھی نوٹ کرائے جائیں (۴) ہر مسئلہ پر دو دو تقریریں ہوں گی۔ ایک تقریر میں اپنے دلائل پیش کئے جائیں۔ اور دوسری تقریر میں مخالفین کے دلائل کا رد بیان کیا جائے۔ روزانہ تقاریر کے لئے ایک گھنٹہ کا وقت کافی ہوگا۔ (۵) ہفتہ تعلیم و تلقین کے اختتام پر ایک ہفتہ کے بعد ۱۶ فتح بروز جمعرات امتحان لینے کا بھی انتظام کیا جائے۔ جس کی رپورٹ مرکز کو بھجوائی جائے۔ پس اس اعلان کے ذریعہ خدام و انصار کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقام پر ہفتہ تعلیم و تلقین کو شاندار اور کامیاب بنانے میں کوشاں ہوں۔ اور موزون مقررین کو ان کے مضامین سے جلد سے جلد آگاہ کر دیں۔ کوشش فرمائیں۔ کہ حاضری زیادہ سے زیادہ ہو۔ اور سب خدام و انصار سوائے معذورین کے شریک ہوں (سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ انصار و خدام)

قادیان میں سکھوں کا جلسہ

قادیان ۲۴ ؍ نومبر۔ آج اکالی سکھ صاحبان کا پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شمولیت کے لئے سکھوں کے سرکردہ لیڈر تشریف لائے۔ ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے سرکردہ اصحاب کو چائے کی دعوت کے لئے چٹھی لکھی گئی جس کے جواب میں سردار تیجا سنگھ صاحب اکالی پوری نے لکھا۔ کہ آپ کی دعوت کے مشکور ہیں۔ آج تو وقت نہیں رہا۔ اور کل کی چائے کسی اور صاحب کی مان چکے ہیں معاف فرمائیں۔

ممبران مجلس انصار سلطان القلم توجہ فرمائیں

اس سے قبل بذریعہ خطوط تمام ممبران کی خدمت میں التماس کی گئی تھی۔ کہ وہ مجلس کے کام کے لئے اپنی مستعدی کی اطلاع دیں۔ لیکن ابھی تک سوائے ایک دوست کے کسی کی طرف سے اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ لہٰذا دوبارہ التماس کرتا ہوں۔ کہ جلد از جلد جواب ارسال فرمائیں۔ تا مضامین مقرر کر کے آپکی خدمت میں ارسال کئے جائیں۔ نیز ہر ماہ ایک آدھ مضمون ضرور لکھ کر اخبارات کے لئے روانہ فرمایا کریں۔ (سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک خطبات کی روشنی میں

خدام و انصار سے خطاب

قلوبِ خلق پر سکہ جمائیں ہم دونو
درِ امام پہ ہر سر جھکائیں ہم دونو
تمام لوگ ہوں گرویدہ۔ دینِ احمدؐ کے
ہر ایک قیس نظر آئے لیلیٰ دیں کا
ملی ہے ساقیٔ خمخانۂ محمدؐ سے
مقابلہ پہ جو آئیں مخالفین۔ ان کو
کیا ہے شعلۂ روحانیت نے لوہا گرم
مفید چیز بنا کر بڑھائیں ہم رونق
جو بیج بویا۔ تو لازم ہے آبیاری بھی
بہار۔ گلشنِ احمدؐ میں بے خزاں آئے
ستارے بن کے سماءِ ہدیٰ پہ یوں چمکیں
بفیضِ بدرِ رسالت وہ نور پھیلائیں
یہ لوگ اپنی حکایاتِ دنیوی بھولیں
لگی ہے آگ ہوا و ہوس کی دنیا میں
ہمارے چشمے سے سیراب ہوں تمام اقوام
نوشت و خواند سے بے بہرہ لوگ ہیں جتنے
جو قومیں داخلِ اسلام ہونے والی ہیں
وضاحت از سر تو مذہبی مسائل کی
وہی تمدن و تہذیب قرن اولےٰ کی
فرشتے مرحبا صد مرحبا پکاریں جب

خدا کا نقشِ اطاعت بٹھائیں ہم دونو
جو دور ہیں انہیں نزدیک لائیں ہم دونو
نمونہ بن کے کچھ ایسا دکھائیں ہم دونو
سبق جنون کا سب کو پڑھائیں ہم دونو
جو مئے۔ وہ خلقِ خدا کو پلائیں ہم دونو
مطیع۔ خُلقِ حسن سے بنائیں ہم دونو
اب اس پہ زور سے چوٹیں لگائیں ہم دونو
یہ موقعہ ہے نہ یونہی گنوائیں ہم دونو
کھلا کے پھول ثمر خوب پائیں ہم دونو
خدا کی حمد کے نغمات گائیں ہم دونو
کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ دکھائیں ہم دونو
کہ ذرّے ذرّے کو طوری بنائیں ہم دونو
فسانے دلبرِ دیں کے سنائیں ہم دونو
یہ آبِ صبر و قناعت بجھائیں ہم دونو
ہر ایک بستی میں نہریں بہائیں ہم دونو
سبق علوم کا ان کو پڑھائیں ہم دونو
انہیں مسائلِ دینی سکھائیں ہم دونو
کریں کچھ ایسی کہ دل میں بٹھائیں ہم دونو
جہاں میں قائم و جاری کرائیں ہم دونو
حضورِ خالقِ اکبر میں جائیں ہم دونو

یہ التجا ہے غلامِ امام مہدی کی
کہ اپنے آپ کو اکمل بنائیں ہم دونو

احمدی ڈاکٹر سستا علاج کریں

تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کی چوتھی شق یہ ہے۔ کہ احمدی ڈاکٹر اس بات کا عہد کریں۔ کہ وہ اپنا سارا زور لگائیں گے۔ کہ روپوں کا کام پیسوں میں ہو۔ اور جماعت کے لوگ یہ کوشش کریں۔ کہ اپنے طبیبوں سے ہی علاج کرائیں۔ نیز ڈاکٹر یہ بھی عہد کرلیں۔ کہ وہ اپنے دماغ پر زور دیکر ایسے نسخے لکھیں گے۔ جو سستے ہوں۔

درخواستِ دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے دردِ دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافیٔ مطلق محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴؍ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو آنعزیز کا پاؤں غسلخانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے۔ آمین۔ خاکسار۔ دردمند احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنت اللہ

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

آج کل لوگ جب کوئی دعوے کرنے بیٹھتے ہیں۔ تو اس کے ثبوت میں صرف یہ کہہ دینا کافی سمجھ لیتے ہیں۔ کہ یہ بات "سنۃ اللہ ہے" یا سنۃ اللہ نہیں ہے اور اس لفظ کے بوجھ کے نیچے وہ اپنے فریق مقابل کو دبانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ پوچھا جائے۔ یا تفتیش کی جائے۔ تو معلوم ہوگا کہ وہ خود سنۃ اللہ کا مفہوم نہیں سمجھتے۔

سب سے بڑی غلطی جو وہ کرتے ہیں یہ ہے کہ سنۃ اللہ وہ اس قانون کو کہتے ہیں۔ جو انہوں نے اپنے مشاہدہ سے اور خود اپنی ہی عقل سے خدا کے لئے تجویز کیا ہو۔ مثلاً کبھی مسیح ناصری کے باپ کے متعلق بحث ہو تو فوراً کہہ دیتے ہیں۔ کہ بے باپ انسان کا ہونا جو بے باپ کے پیدا ہو سنۃ اللہ کے خلاف ہے۔ اس کے معنے ان کے دل میں یہ ہوتے ہیں۔ کہ چونکہ ہم نے یا ہمارے ملنے والوں نے ایسا ہوتے نہیں دیکھا۔ لہٰذا یہ خدا کی سنت بن گئی۔ نہ خدا کبھی ایسا کرسکا نہ کرتا ہے نہ کرسکے گا۔ حالانکہ نادان محدود العقل محدود العلم انسان خداتعالےٰ کی سنت اسکی عادات اور اسکی قدرتوں کی حد بست کہاں کرسکتا ہے؟ اس سے بڑھ کر احمق پن اور کیا ہوگا۔ کہ ایک ۲۵۔۳۰ سالہ کمزور جاہل انسان ازلی ابدی غیر محدود فعال لما یرید اور قادر مطلق خدا کی قدرتوں کا احاطہ کرلے اور کہدے کہ فلاں بات سنۃ اللہ ہے۔ اور خداتعالےٰ اس کے برخلاف نہیں کرسکتا یا نہیں کرتا۔ گویا کہ آپ نے اپنی طرف سے خدا کے ہاتھ باندھ دیئے اور حکم دے دیا۔ کہ بس فلاں کام اس طرح سے ہو۔ اور دوسری طرح نہ ہو۔ میرے خیال میں سنت اللہ کا یہ مفہوم بچوں کے لئے بھی ہنسی کا مقام ہے۔ چہ جائیکہ کوئی عقلمند اسے اس طرح پیش کرے۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کی بابت قرآن مجید میں آتا ہے۔ کہ وہ کہتے ہیں ید اللہ مغلولۃ یعنی اللہ تعالےٰ صرف علت العلل ہے۔ مجبوراً اور اضطراراً اپنے ہی قوانین میں مقید ہے گویا نعوذ باللہ اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ جس طرح مثلاً آگ خاصیت جلانے کی رکھتی ہے۔ اسی طرح خداتعالےٰ سے بھی خلق اور دیگر صفات مجبوراً اور بعض قواعد کے ماتحت صادر ہوتی ہیں۔ دراصل تو یہ آریہ کا عقیدہ ہے یا دہریہ کا۔ کیونکہ وہ بھی نیچر میں ایک گریٹ پاور مانتا ہے۔ سو جیسا دہریہ کا خدا ویسا ہی نیچری کا۔ فرق صرف یہ ہے کہ نیچری خدا کا نام لیتا ہے۔ اور دہریہ نام لینے سے بھی کتراتا ہے۔

بعض لوگ اپنی عقل اور مشاہدہ سے ہٹ کر قرآن کی طرف بھی رجوع کرتے ہیں۔ اور یوں کہنے لگتے ہیں۔ کہ قرآن مجید نے جو بیان کیا ہے۔ کہ ہم نے انسان کو جوڑا بنایا۔ اور اسی جوڑے سے اس کی نسل چلائی۔ پس ثابت ہوا۔ کہ یہ سنۃ اللہ ہوگئی۔ حالانکہ یہ بھی ان کی غلطی ہے۔ اسے تقدیر کہتے ہیں۔ اور جیسے خدا کی ایک تقدیر یہ ہے۔ کہ ماں باپ سے مخلوق کا سلسلہ چلائے۔ اسی طرح دوسری تقدیر یہ ہے۔ کہ بغیر ماں باپ کے بھی یہ سلسلہ چلائے جیسے ابتدائے آفرینش کے وقت کیا تھا۔ پھر تیسری تقدیر یہ کہ ماں باپ میں سے مثلاً باپ نہ ہو۔ اور صرف ماں سے بچہ پیدا ہو جائے ہاں کثرت قلت کی اور بات ہے۔ کہ کونسی تقدیر کس زمانہ اور کن حالات میں جاری ہوتی ہے یا کونسی بکثرت رائج ہے۔ اور کونسی کم۔ مگر ہم اسے بھی سنۃ اللہ نہیں کہیں گے۔ یہ تو تقدیر الٰہی ہے۔ اور ہزاروں تقدیریں ایک کام کے کرنے کی اللہ تعالےٰ کے علم میں ہیں۔ کبھی کسی طرح وہ کام ہوتا ہے۔ اور کبھی کسی طرح۔ اور کبھی ایک زمانہ میں ہی کئی مختلف طریقوں سے۔

"سنۃ اللہ" برخلاف اس کے اللہ تعالےٰ کی وہ عادت ہے۔ جو ہمیشہ ایک ہی طرح جاری ہوتی ہے۔ اور کسی زمانہ میں اور کبھی بھی اس میں تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ نہ اس کے خلاف کبھی اللہ تعالےٰ کی کوئی اور عادت ثابت ہو۔ کیونکہ سنت اللہ بموجب کلام الٰہی کے خود اللہ تعالےٰ کی طرح ایک غیر متبدل چیز ہے کسی بات کو سنۃ اللہ ثابت کرنے کے لئے یہ کافی نہیں۔ کہ خداتعالےٰ کے اپنے کلام میں اس کی بابت صرف اتنا ذکر پایا جائے۔ کہ میں ایسا کیا کرتا ہوں۔ چنانچہ صرف یہ آیت پیش کرنے سے کہ خداتعالےٰ ماں باپ سے انسانی بچہ پیدا کرتا ہے۔ یہ بات "سنۃ اللہ" نہیں کہلائے گی۔ سنۃ اللہ یہ اس وقت کہلاتی جب تحدی کے ساتھ اور حتمی طور پر یہ ذکر ہوتا۔ کہ آدم کے بعد پھر خداتعالےٰ ہرگز کبھی اس دنیا میں انسان کو سوائے ماں باپ کے ملنے کے اور کسی طریق سے پیدا نہیں کرے گا۔ کیونکہ سنۃ اللہ ہمیشہ متحدیانہ الفاظ میں بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً مردوں کے دنیا میں واپس نہ آنے کی بابت جو قانون ہے وہ سنۃ اللہ کے درجہ کو پہنچا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ ان زوردار الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ وحرام علی قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون۔ یعنی ہم نے قطعی حرام کردیا ہے۔ کہ جو لوگ ہلاک ہوجائینگے۔ وہ ہرگز ہرگز اس دنیا میں کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ اسی طرح آسمان پر کسی بشر کے نہ جاسکنے کی بابت جو فرمان ہے۔ وہ بھی ایک سنۃ اللہ ہے کیونکہ وہ بہ تحدی تمام بیان کرتا ہے۔ کہ قل سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا۔ اسی طرح رسولوں کے غلبہ کے متعلق اللہ تعالےٰ اپنی سنت ان تاکیدی الفاظ میں فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے یہ اپنے ذمہ فرض قرار دے لیا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول ہمیشہ ہی غالب ہونگے۔ اسی طرح یہ بات کہ رسولوں کے سوا کسی کو ہرگز ہرگز اظہار علی الغیب یعنی کثرت سے غیب کا علم نہیں دیا جاتا۔ یہ بھی ایک سنۃ اللہ ہے۔ اور ان پُرشوکت الفاظ میں اس کا ذکر ہے۔ فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول ۔ ۔ ۔

بعض جگہ تو اللہ تعالےٰ ایسی متحدیانہ بات کے بعد خود ہی فرما دیتا ہے۔ کہ یہ ہماری سنت ہے۔ اس لئے غیر متبدل ہے۔ مثلاً یہ کہ جب کوئی نبی وطن سے نکالا جاتا ہے۔ تو تھوڑی مدت کے بعد ہی اس شہر پر عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے۔ اور یہ خداتعالےٰ کی دائمی سنت ہے اسی طرح یہ کہ خدا کے نبی اس کے سب حکموں کو مانتے ہیں۔ اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اسی طرح منافق اور نبی کے بدخواہ اس کے شہر سے نکالدیئے جاتے ہیں۔ اور ان کو کہیں بھی چین نہیں ملا کرتا۔ اسی طرح جب کفار پر عذاب نازل ہونا شروع ہوتا ہے۔ تو پھر خواہ وہ توبہ بھی کریں وہ عذاب واپس نہیں کیا جاتا۔ پھر ایک اور سنۃ اللہ یہ ہے۔ کہ جب مومن خدا کے حکم کے ماتحت جہاد کرتے ہیں۔ تو مقابلہ پر کفار ہمیشہ شکست ہی کھاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے کبھی سچے مسلمانوں کے معاندین کی مدد نہیں کرتا۔ اور ہمیشہ ان مخالفین پر عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے۔

اب یہ سب آیات دیکھ لو۔ اور قرآن مجید میں جو باتیں سنۃ اللہ کہہ کر بیان کی گئی ہے۔ ان پر بھی روشنی ڈال کر دیکھ لو۔ کہ سنۃ اللہ ہمیشہ غیر متبدل ہوتی ہے۔ ورنہ امان اٹھ جاتا ہے۔ اور جھوٹ اور سچ میں تمیز نہیں رہتی۔ اور وہ اس تحدی سے بیان کی جاتی ہے۔ کہ سوائے اس کے چارہ نہیں رہتا۔ کہ وہ ایسا محکم مضبوط بیان خود خدا کی طرف سے ہے جس میں سوائے ایک کے باقی سب راستے بند کئے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بطور نمونہ چند باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پس یہ یا ایسی ہی اور بعض عادات الٰہی سنۃ اللہ کہلاتی ہیں۔ اور وہ تھوڑی ہیں۔ باقی جس قدر اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اپنی تقدیریں یا کام بغیر ایسی تحدی کے بیان کئے ہیں۔ ان کو سنۃ اللہ کا نام نہیں دینا چاہیئے۔ ان کاموں کو وہ ہزاروں طریقوں اور عجیب در عجیب تقدیروں اور اندازوں سے کرتا ہے۔ وہ اکثر آگ سے جلاتا ہے۔ مگر کبھی اس کی اس خاصیت کو سلب کرلیتا ہے۔ اکثر انسان کو جوڑے سے پیدا کرتا ہے۔ مگر گاہے گاہے صرف ماں کے ذریعہ سے بھی اس کو پیدا کردیتا ہے۔ ہمیشہ ایک ہی طریق پر اپنی صفات دکھانے کا پابند نہیں۔ کیونکہ اس کی طاقتیں غیر محدود ہیں۔ ہاں چند محدود امور میں اس نے یہ پابندی اپنے لئے خود مقرر کرلی ہے۔ کہ فلاں کام میری سنت ہے اور وہ اس عالم میں غیر متبدل اور غیر متحول رہیگی مگر یہ پابندی کسی زید بکر یا کسی نیچری کی ڈالی ہوئی پابندی نہیں۔ بلکہ خود خدا نے ہی اپنے لئے ایسا تجویز کیا ہے۔

پس ہم کو قدرت کے ہر امر کے لئے سنۃ اللہ کے الفاظ نہیں بولنے چاہئیں۔ ورنہ ہم خدا کی قدرتوں کو محصور اور اسکی لا انتہاء طاقتوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محدود کر دیں گے۔ بلکہ کسی بات کو سنت اللہ کہنے کے لئے ہمیں تین شرطوں کا پابند ہونا پڑیگا۔

(۱) ایک تو یہ کہ خدا تعالیٰ نے خود اپنی عادت اپنے کلام میں کسی امر کے متعلق ایسی ہی بیان کی ہو۔ نہ یہ کہ کسی انسان نے اس کے لئے تجویز کی ہو (۲) دوسرے یہ کہ نہایت متحدیانہ واضح غیر مشتبہ پر شوکت اور قطعی الفاظ میں اس طرح بیان کیا ہو کہ الفاظ سے ہی معلوم ہو جائے۔ کہ یہ اس کی عادت بلا استثناء غیر متبدل اور حتمی ہے۔ (۳) تیسرے یہ کہ ہمیں بھی جہاں تک خدا کی کسی سنت کا علم اس کے اپنے کلام اور تاریخ اور مشاہدہ سے حاصل ہوا ہو۔ وہ بھی اسبات کی تائید کرتا ہو۔ کہ اللہ تعالےٰ نے کبھی اس کے برخلاف نہیں کیا۔

نیز یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اگر خدا کی ہر تقدیر کو سنت اللہ کا نام دے دیا جائے۔ تو بعض آیات میں ہمیں بہت مشکل پڑے گی۔

مثلاً سورہ علق میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ انسان کو ہم نے دو آنکھیں، ایک زبان اور دو ہونٹھ دئے۔ اگر یہ سنت اللہ مان لی جائے۔ تو ہمیں یہ مشکل ہوگی۔ ہر وہ انسان جس کی دو آنکھیں نہ ہوں۔ اس کو انسانوں کی جماعت سے خارج کرنا پڑے گا۔ پس یہاں ہم کہیں گے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی عام تقدیر یہی ہے۔ اور اس میں استثناء ہو بھی سکتا ہے۔ کثرت پر اس کا اثر ہے۔ اگر یہ سنتہ اللہ ہوتی تو پھر اس میں استثناء کی گنجائش نہ ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سنتہ کے بیان کے وقت اسکی یہ تعریف کی ہے۔ کہ سنتہ اللہ میں تبدیل اور تحویل نہیں ہوا کرتی۔ ہاں تقدیر الٰہی متعدد الگ الگ طریقوں سے ایک ہی بات میں ظاہر ہو سکتی ہے۔ اور وہ بکثرت تبدیل بھی ہوتی رہتی ہے۔

بالآخر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جسکو عام لوگ قانون قدرت کہتے ہیں اُسی کو تقدیر الٰہی بھی کہا جاتا ہے۔ نہ کہ سنتہ اللہ۔

احمدیہ جماعتوں کے منظور شدہ عہدیدار

وزیر آباد

سکرٹری دعوۃ و تبلیغ: ایس ایم ہاگورا آف حافظ غلام رسول میڈیکل ہال وزیر آباد۔ سکرٹری تعلیم و تربیت: ماسٹر فضل الٰہی صاحب ٹیچر ایم بی ہائی سکول وزیر آباد۔

عدن

پریذیڈنٹ و امام: ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
سکرٹری: فیروز الدین صاحب
سکرٹری مال و تحریک جدید: سردار بشیر احمد صاحب

تہال ضلع گجرات

پریذیڈنٹ: میاں عبد الغنی صاحب پٹواری۔ وائس پریذیڈنٹ و سکرٹری مال: مولوی غلام محمد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت و تبلیغ: محمد حسین صاحب ٹیلر ماسٹر

بھنگواں (گورداسپور)

پریذیڈنٹ، سکرٹری مال و سکرٹری امور عامہ: چوہدری نذیر احمد خاں صاحب۔ سکرٹری تعلیم و تربیت: منشی فرید احمد صاحب۔ سکرٹری تبلیغ: نثار احمد صاحب

کھروڑ پکا

پریذیڈنٹ: چوہدری جناب الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس
سکرٹری مال: عبد الرحیم صاحب احمدی پوسٹ مین۔
" دعوۃ و تبلیغ: میاں خان محمد صاحب قریشی پلاٹون کمانڈر۔

جھمٹ

پریذیڈنٹ و سکرٹری امور عامہ: عبد اللہ صاحب
سکرٹری مال: ابراہیم صاحب۔ سکرٹری تعلیم و تربیت: اسماعیل صاحب۔ سکرٹری دعوۃ و تبلیغ: باغ محمد صاحب۔ محاسب: غلام حیدر صاحب
امین: بی بی خاتون صاحبہ

ناظر اعلیٰ قادیان

امتحان کتب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق ضروری اطلاع

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ ہر سال جو نظارت تعلیم و تربیت کے اہتمام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا امتحان ہوتا رہا ہے۔ وہ امسال مجلس تعلیم (یعنی احمدیہ یونیورسٹی) کے اہتمام میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ چنانچہ مجلس تعلیم کی طرف سے ماہ جون میں جن کتب کا امتحان ہونا تھا۔ ان کا اعلان ہو چکا تھا۔ لیکن اب بعض احباب کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جن کتب کا مجلس تعلیم نے اعلان کیا تھا۔ ان میں سے سوائے کتاب نشان آسمانی کے باقی کتب بکڈپو وغیرہ سے دستیاب نہیں ہو رہیں۔ اسلئے اس دقت کو محسوس کرتے ہوئے نشان آسمانی کے ساتھ رسالہ ریویو بر مباحثہ چکڑالوی کا اضافہ کر کے اس سال صرف ان دو ہی کتب کا امتحان لیا جانا تجویز کیا گیا ہے۔ نیز یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ امتحان ۲۸ نومبر کے بجائے ۵ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز اتوار لیا جائیگا۔

اس امتحان میں نظارت تعلیم و تربیت کے ماتحت جملہ درسگاہوں کے معلمین اور معلمات اور احمدیہ ہوسٹل لاہور کے طلباء کا شامل ہونا ضروری ہے۔ دیگر طلباء اور طالبات میں بھی زیادہ سے زیادہ تحریک ہونی چاہیئے اسکے علاوہ دیگر دوست بھی کثرت کے ساتھ شریک ہوں نیز جو دوست شامل ہو رہے ہیں یا ہونا چاہتے ہیں۔ وہ فوراً

۴۳م اپنے اسماء اور پتوں سے مجھے اطلاع دیں۔ تا ان کے امتحان کا انتظام کیا جائے۔ سیکرٹری مجلس تعلیم

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۵۹۴۸ منکہ عبد الرحمٰن ولد نور محمد صاحب نمبردار قوم بٹ پیشہ زراعت عمر ۲۸½ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۶۶ ڈاکخانہ دنیا پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جدی جائداد واقع موضع حسن پور ڈاکخانہ بلاچور تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں ہم چار بھائیوں کی مشترکہ ہے۔ لیکن تا حال مجھے اس زمین کا صحیح طور پر علم نہیں کہ کتنی ہے۔ لہذا بعد میں دفتر کو اطلاع دوں گا۔ میرے والد صاحب کی طرف سے مجھے اوسطاً یکصد روپیہ سالانہ ملتا ہے۔ جس پر اس وقت میرا گذارہ ہے۔ اس کے علاوہ اثاثہ گھر و قیمت مویشیاں وغیرہ مبلغ تین صد روپیہ ہے۔ میں مندرجہ بالا جائداد اور آمدنی کا ⅒ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی میری جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کردوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد عبد الرحمٰن بقلم خود گواہ شد بقلم حق نواز احمدی برادر موصی۔ گواہ شد۔ غلام قادر احمدی مقدم محکمہ زراعت دنیاپور

۶۵۰۹ منکہ مستری داؤد احمد ولد غلام نبی صاحب قوم قانونگو شیخ پیشہ معماری عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان خام واقعہ موضع بھینی بانگر ۴ مرلہ میں ہے جس کی قیمت اندازاً ۶۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ معماری کا کام کرتا ہوں۔ جو معین نہیں ہو سکتی۔ آج کل تو بیکاری ہے۔ تاہم جو آمدنی ہوا کریگی۔ اس کا دسواں حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن قادیان کرتا رہوں گا آج کل تو چار ماہ سے بے کار ہوں۔ میں مذکورہ بالا جائیداد کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان کو قرار دیتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد داؤد احمد بقلم خود گواہ شد عبد المجید مینجر الفضل گواہ شد بشیر احمد بھٹی قادیان۔

۶۹۳۰ منکہ بشریٰ بیگم زوجہ مولوی علی احمد صاحب قوم قریشی عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی قادیان دارالعلوم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۵ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت سوائے میرے مہر کے جو کہ مبلغ تین سو روپیہ ہے۔ اور کوئی نہیں ہے۔ تمام کا تمام مہر ابھی تک خاوند کے ذمہ ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور وعدہ کرتی ہوں کہ اگر میری کوئی جائداد میری وفات پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ دعا کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری اس وصیت کو قبول فرمائے۔ الراقمہ بشریٰ بیگم موصیہ۔ گواہ شد علی احمد مولوی فاضل دارالعلوم گواہ شد علی محمد موصی صحابی۔

۶۹۴۷ منکہ احمد ولد علم دین صاحب قوم کھمہ پیشہ برتن بنانا عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۰ء ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد ایک مکان خام ۴ مرلہ زمین میں بنا ہوا ہے۔ جس کی قیمت مقامی نرخ کے لحاظ سے ۶۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ مزدوری کی آمد پر ہے جو کہ معین نہیں کمی و بیشی ہوتی رہتی ہے۔ گو اوسطاً پندرہ روپے ماہوار ہے۔ مگر ہر ماہ اس میں کمی بیشی کی صورت میں مقامی سکرٹری کی تصدیق پر اسی صورت میں ادا کرتا رہوں گا۔ میں اس جائداد اور ماہوار آمد کے ⅒ حصہ کی وصیت

تجارتی ادویات کے نسخوں کا لاجواب خزانہ

ارمغان تحفہ جواہرات

۳۰ نومبر تک رعایتی قیمت ..... دو روپیہ چار آنہ میں
یکم دسمبر سے بوجہ گرانی کاغذ ..... چار روپیہ میں
صرف پیشگی قیمت آنے پر محصولڈاک معاف

نوٹ:۔ جن خطوط "آرڈروں" اور منی آرڈروں پر ۳۰ نومبر کو چلنے کی مہریں لگی ہونگی۔ ان کو بھی رعایتی قیمت پر کتاب بھیجدی جائے گی۔

ملنے کا پتہ
حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی دھوڈہ
براستہ قلعہ سوبھا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ "پنجاب"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آمد کی رقم تو میں ساتھ ساتھ ہی ادا کرتا رہونگا۔ میں حصہ جائیداد میں سے اپنی زندگی میں جس قدر رقم ادا کردوں۔ وہ میرے مرنے پر میری وصیت کردہ جائیداد میں سے وضع کی جاوے۔ نیز وصیت کرتا ہوں۔ کہ اس کے علاوہ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد اور ثابت ہو۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان میرے سارے ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی۔ العبد: احمد کمہار بقلم خود گواہ شد:۔ سلطان احمد نمبردار بقلم خود۔ گواہ شد: عبداللہ سکرٹری وصایا کھاریاں

۷۰۴۵ منکہ پیر انوارالدین ولد پیر اکبر علی صاحب قوم قریشی عرف پودلہ پیشہ ملازمت عمرہ ۲ سال پیدائشی احمدی ساکن فیروزپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ بہتر روپے ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ باقاعدہ اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میری وفات کے وقت جو بھی میری جائیداد موجود ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں اپنی زندگی میں اپنے حصہ وصیت کی کوئی رقم ادا کردوں۔ تو وہ اس میں سے منہا سمجھی جائے گی۔ العبد:۔ انوارالدین بقلم خود۔ گواہ شد:۔ مبارک احمد خان امین آبادی حال وارد فیروزپور۔ گواہ شد:۔ صلاح الدین ای۔ اے۔ سی

۷۰۴۶ منکہ خواجہ بی زوجہ سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی قوم شیخ مسلمان احمدی عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ صوبہ دکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری کوئی جائیداد غیر منقولہ یا ماہوار آمد نہیں ہے۔ البتہ میرا مہر نصف -/۸/۲۷۵ سکہ عثمانیہ میرے شوہر کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اور اس وقت میرے پاس زیورات طلائی ۳ ۱/۲ تولہ و زیور نقرئی ۸۰ تولہ ہے۔ جسکی قیمت -/۳۶۰ روپے سکہ عثمانیہ ہے۔ اس طور پر جملہ -/۸/۶۳۵ سکہ عثمانیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اگر اس وصیت میں کچھ رقم ادا کردوں تو وہ میری وصیت میں منہا سمجھی جائیگی۔ الامۃ:۔ خواجہ بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل وکیل مولوی فاضل یادگیر۔ گواہ شد:۔ شیخ حسن احمدی شوہر موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد عبدالحی احمدی یادگیر

۷۰۴۷ منکہ امینہ بیگم زوجہ چوہدری نور احمد صاحب کاہلوں ساکن کلکتہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۱۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوندم۔ نقد ایک ہزار روپیہ۔ زیورات مختلف اقسام کے اندازاً قیمت -/۱۷۰۰ کل مبلغ -/۴۲۰۰ میں اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ۳۰ ماہ اگست ۱۹۴۳ء الامۃ:۔ آمنہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ نذیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد:۔ نور احمد کاہلوں بقلم خود خاوند موصیہ۔

۷۰۴۸ منکہ عزیزہ بیگم بنت چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن طالب پور بھنگواں ڈاکخانہ گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۰/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ماسوا اسکے کہ والدم کی طرف سے مجھے پانچ روپے ماہوار ملتا ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ عزیزہ بیگم بقلم خود۔
گواہ شد:۔ بشیر احمد برادر عزیزہ بیگم۔
گواہ شد:۔ نذیر احمد والد عزیزہ بیگم۔

۷۰۵۱ منکہ مسلمہ خاتون زوجہ عبدالسلام صاحب بی۔ اے قوم پٹھان عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۰/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے منقولہ جائیداد میں میرا زیور گیارہ تولہ جو کہ گنی کے سونے کا ہے۔ اور مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ شامل ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز مجھے خاوند کی طرف سے مبلغ پندرہ روپے ماہوار بطور جیب خرچ کے ملتے ہیں۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ اس کا بھی دسواں حصہ انشاء اللہ ماہ بماہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل کرتی رہونگی۔ نیز انمیں جو کمی بیشی ہوتی رہیگی۔ اسکی اطلاع بھی دفتر ہذا میں کرتی رہونگی۔ میرے مرنے کے بعد جو بھی جائیداد میری ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ: مسلمہ خاتون۔ گواہ شد: عبدالسلام عمر۔ گواہ شد:۔ محمد عبدالسلام خاوند موصیہ۔ گواہ شد: نعمان احمد [illegible]

مفردات خالص۔ اعلیٰ اور تازہ مثلاً کستوری ہر قسم

عنبر۔ زعفران۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ۔ فیروزہ۔ کہربا۔ نیلم۔ پکھراج۔ سنگ یشب۔ لاجورد اور ان میں سے بعض کے کشتہ جات نیز کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ موتی۔ کشتہ قلعی کشتہ سیپ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ خبث الحدید کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ ابرک سیاہ کشتہ ابرک سفید۔ کشتہ سہ دھاتا۔ کشتہ شنگرف۔ کشتہ فولاد شنگرفی۔ کشتہ پوست بیضہ شنگرفی۔ کشتہ سنگ جراحت۔ کشتہ سنکھ وغیرہ وغیرہ کے لئے ہمیں لکھئے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۵ ا روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وی پی یکم دسمبر کو ارسال ہوں گے

جن اصحاب کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان کیا جا رہا ہے۔ ان کی خدمت میں یکم دسمبر کو وی پی ارسال ہونگے۔ لہذا ان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ اگر وی پی لینا مقصود نہ ہو تو یکم دسمبر سے قبل یا رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں یا وی پی روکنے کے لئے بذریعہ خط اطلاع دیدیں۔ احباب کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ موجودہ شدید گرانی کے زمانہ میں ہمیں روزمرہ کے اخراجات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ لہذا احباب چندہ کی ادائیگی کو حتی الامکان ملتوی نہ فرمادیں۔ جو دوست الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا فرماتے ہیں۔ وہ فی الحقیقت الفضل کی مدد کرتے ہیں۔ اور ہماری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ خاکسار مینجر الفضل قادیان

ضرورت زمین شیخ عبدالغنی صاحب احمدی دو کنال زمین قادیان میں خریدنا چاہتے ہیں۔ ریلوے روڈ پر مل سکے۔ تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔ خط و کتابت معرفت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا کرنا۔ اخبار کو مضبوط بناتا ہے۔ لہذا احباب کو چاہیئے۔ کہ الفضل کے چندہ کی ادائیگی کے متعلق اس اصول کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بیروت ۲۳ ؍ نومبر۔ لبنان کے فرانسیسی نمائندہ مختار نے ایک اہم اعلان کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ لبنان کی اسمبلی اور اس کی پہلی وزارت بحال کردی گئی ہے۔ البتہ لبنانی اسمبلی نے موجودہ آئین میں ترمیم کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا۔ اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔ بیروت کے باخبر مبصر کا بیان ہے کہ وزارت اس فیصلہ کو شاید قبول نہ کرے۔

سٹاک ہالم ۲۳ ؍ نومبر۔ سوئٹزرلینڈ میں آنے والے مسافروں کا بیان ہے۔ کہ کل یعنی بروز پیر سائنور مسولینی نے اپنے جھیل گارڈا والے محل میں خودکشی کر لی۔ رائٹر کا بیان ہے کہ اس خبر کی کسی اور ذریعہ سے تصدیق نہیں ہوئی۔

نئی دہلی ۲۴ ؍ نومبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ تمام وہ کپڑا جس پر سرکار کی مہر نہ ہوگی۔ ۱۵ ؍ دسمبر کے بعد حکومت کے آدمی تاجروں سے چھین لیں گے۔ ۱۵ ؍ دسمبر کے بعد اس قسم کا کپڑا اپنے پاس رکھنا جرم سمجھا جائے گا۔ حکومت نے اس بات کا اہتمام کر لیا ہے کہ ۱۵ ؍ دسمبر کے فوراً بعد ہی ہندوستان بھر کے تاجروں سے ایسا کپڑا چھین لے۔ البتہ ایسے عوام مستثنیٰ ہوں گے۔ جو اپنی ضروریات کے مطابق کپڑا اپنے پاس رکھتے ہوں۔

لنڈن ۲۳ ؍ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانوی۔ یونانی اور کچھ اطالوی فوجوں نے ساموس کو بغیر نقصان اٹھائے خالی کر دیا۔

نیویارک ۲۳ ؍ نومبر۔ ہندوستان کے قحط کو دور کرنے میں امداد کرنے کے لئے امریکہ میں ایک ایمرجنسی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی برطانوی اور چینی امدادی کمیٹیوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ اور کوشش کرے گی۔ کہ ہندوستان کو روپیہ بھی بھیجے اور غلہ بھی۔ غلہ کے لے جانے کے لئے جہازوں کے مالکوں کو بھی اس بات پر آمادہ کرے گی۔

کلکتہ ۲۳ ؍ نومبر۔ کلکتہ کارپوریشن کے محکمہ حفظان صحت کی اطلاع کے مطابق ۲۰ ؍ نومبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں مختلف امراض اور بھوک سے سترہ سو اشخاص کی موت واقع ہوئی

چنکنگ ۲۳ ؍ نومبر۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جھیل ٹنگٹنگ پر چانگسی میں جاپانی اور چینیوں میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ دونوں کو زبردست نقصان ہو رہا ہے۔ چینی ہوائی جہازوں نے ان ٹھکانوں پر جن پر جاپانیوں نے اتوار کو قبضہ کیا تھا۔ بم باری کی۔

نئی دہلی ۲۳ ؍ نومبر۔ سر جوالا پرشاد سری واستو فوڈ ممبر نے آج کونسل آف سٹیٹ میں خوراک کے سوال پر بحث کے دوران میں اعلان کیا کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ کلکتہ کے علاقہ میں لوگوں کو خوراک بہم پہنچانے کی ذمہ واری اپنے سر لے لے۔

بمبئی ۲۳ ؍ نومبر۔ ایک دوکاندار سے دیا سلائی کی ڈبیہ ایک آنہ میں فروخت کی تھی۔ اسے گرفتار کر کے سپرد عدالت کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے اسے سات سو روپیہ جرمانہ کی سزا کا حکم سنا دیا۔

لاہور ۲۳ ؍ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کھانڈ وغیرہ کی قیمتوں پر کنٹرول کئے جانے کا معاملہ پنجاب گورنمنٹ کے زیر غور ہے۔

لاہور ۲۳ ؍ نومبر۔ آج پنجاب گورنمنٹ کے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی پریس کانفرنس میں مسٹر پیچ ڈائرکٹر آف سول سپلائیز پنجاب نے بتایا کہ ۲۰ ؍ نومبر ۱۹۴۳ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں پنجاب گورنمنٹ نے ۲۳۲۰ ٹن گندم سول سپلائیز کے لئے اور ۸۸۴ ٹن گندم فوجی ضروریات کے لئے خرید کی۔ اس عرصہ میں ۶۹۹۰ ٹن گندم پنجاب سے باہر بھیجی گئی۔ جن میں سے ۵۱۰ ٹن گندم صرف بنگال کو دی گئی۔ پنجاب سے ۱۶۵۲ ٹن چاول باہر بھیجے گئے۔ ان میں سے ۱۲۹۳ ٹن بنگال کو دیئے گئے۔ کچھ ٹراونکور کو بھی بھیجے گئے۔ ۱۵۱۲ ٹن چنے باہر بھیجے گئے۔ جن میں سے ۱۱۰۱ ٹن بنگال کو گئے۔ ۳۶۵ ٹن باجرہ میں سے ۲۲۷ ٹن بنگال کو گیا۔

لاہور ۲۳ ؍ نومبر۔ سردار بلدیو سنگھ وزیر ترقیات پنجاب نے بتایا کہ پنجاب گورنمنٹ نے گنے کی قیمت پر کنٹرول کرنے کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے۔ اسے جگادھری مل نے منظور کر لیا ہے۔ لیکن میں کہہ نہیں سکتا کہ ابھی ملوں میں کام شروع ہوا ہے یا نہیں۔ گورنمنٹ نے یو۔ پی سے ۵۰۰۰ ٹن اور صوبہ سرحد سے ۳۷۰۰۰ ٹن گڑ منگوانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا گڑ کی مارکیٹ پر شاندار اثر پڑیگا۔

نئی دہلی ۲۳ ؍ نومبر۔ اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ سر بی۔ این راؤ ریاست جموں و کشمیر کے دیوان ہوں گے۔ آپ جنوری ۱۹۴۴ء میں چارج لیں گے۔ آپ انڈین سول سروس سے ۳ سال پہلے ہی ریٹائر ہو رہے ہیں۔

بمبئی ۲۳ ؍ نومبر۔ پرنس سٹریٹ میں ایک جواہری کی دوکان سے ایک ۱۲ سالہ لڑکے نے ہیرے چرائے۔ ان میں سے ایک ہیرا جس کی قیمت ۱۴۰۰ روپیہ تھی۔ ایک ملزم نے جو دکاندار ہے۔ صرف چار آنے میں خریدا۔ تین ہیرے جن میں سے ہر ایک ۷۰۰ روپے کا تھا تین آنے میں لئے۔ تیسرے ملزم نے دو ہزار روپے کی مالیت کے ہیروں کا ایک پیکٹ صرف تین آنے میں مول لے لیا۔ جوہری مذکور کے گم شدہ ہیروں کی مالیت ۷ہزار روپے ہے ساتوں ملزموں پر لڑکے سے ہیرے خریدنے کا الزام ہے۔ عدالت نے لڑکے کو چلڈرنز ہوم بھیج دیا۔ اور باقی ملزموں کو ضمانت حاضری پر رہا کر دیا۔

لاہور ۲۴ ؍ نومبر۔ حضور وائسرائے لارڈ ویول بذریعہ ہوائی جہاز دوپہر کے وقت لاہور پہنچے۔ آپ فیلڈ مارشل کی وردی میں ملبوس تھے۔ ہوائی اڈے پر گورنر پنجاب استقبال کے لئے موجود تھے۔ اس موقعہ پر گورنر پنجاب نے ملک خضر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب اور دوسرے وزیروں کو حضور وائسرائے کی خدمت میں پیش کیا۔

دہلی ۲۴ ؍ نومبر۔ آج صبح کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں کمانڈر ان چیف نے ہندوستانی فوجیوں کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ جاپانیوں کی قید میں ۷۶ ہزار ہندوستانی قیدی ہیں یا ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ قید میں ہیں۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے ذریعہ کوشش کی گئی تھی کہ قیدیوں کے حالات کا پتہ لگایا جائے۔ لیکن جاپانیوں نے ان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ نہ یہ بتایا ہے کہ انہیں کس حالت میں رکھا جاتا ہے۔ ان کے کیمپ دیکھنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ جہاں یورپین قیدی ہیں۔ ان کے کیمپ دیکھنے کی اجازت دی گئی۔ مگر ایسی باتیں دکھائیں جو جاپانیوں کے نزدیک مناسب تھیں۔ بہرحال حالت ناتسلی بخش ہے۔ جو کپڑے دوائیں۔ کتابیں یا کھانے پینے کی چیزیں بھیجی جاتی ہیں۔ ان کے متعلق یقین نہیں کہ پہنچتی ہیں یا نہیں۔

واشنگٹن ۲۴ ؍ نومبر۔ گلبرٹ جزائر میں ماکن کے جزیرہ پر امریکن فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے اور تاراوا کے جزیرے میں اپنے مورچوں کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ اباماما کے جزیرہ پر بھی فوجیں پیر کو اتر پڑی تھیں مارشل کے جزیرے میں جاپانی ٹھکانوں پر امریکی ہوائی جہاز حملے کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۴ ؍ نومبر۔ [illegible] جاپان پر بڑھنے کے لئے جو حملہ کیا جائے گا۔ گلبرٹ کے جزیروں پر حملہ اس کا پہلا قدم ہے

واشنگٹن ۲۴ ؍ نومبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹرز سے جو سرکاری اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا ہے۔ کہ نیو برٹن کی چھاؤنی گسماٹا پر زور کا حملہ کیا گیا۔ جس سے بہت نقصان ہوا۔ دس اور اڈوں پر بھی حملہ کیا گیا۔ نیو آئرلینڈ کے قریب ۵ ہزار ٹن کے جاپانی جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ اور لے سے

سیڈوٹین

ہسٹیریا کے لئے بہترین دوا ہے تو سیڈوٹین ہے! سیڈوٹین تمام بڑھی ہوئی تحریکات اور احساسات کو کم کر کے بدن میں سکون اور راحت پیدا کر کے مریض کو مکمل صحت دیتی ہے۔ اور بے ضرر ہونے کی وجہ سے دن بدن زیادہ مقبول ہو رہی ہے۔ قیمت مکمل کورس پانچ روپے آٹھ آنے

دواخانہ طب جدید قادیان

منہ میں زہر اگر آپ کے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجئے۔ کہ آپ کھانے کے ساتھ زہر کھا رہے ہیں عزیز کار بالک منجن دانتوں کیلئے بے حد مفید ہے قیمت ۲ اونس کی شیشی ایک روپیہ

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

کوئن ٹکیاں ٹیبلٹس ملیریا سے بچنے کیلئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہے

۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ محصول ڈاک ۹ ؍ دو شیشی تک

دی کوئن سٹورز قادیان